

SAY

نی باہت

sundaymag@naibaat.com

۲۲ جنوری ۲۰۲۲ء

جشن عاشقانک
چپڑا کوٹھیں بھائی خاتون نجی کی فراش!
فارم خبڑے گی!

معین اختر
کامیڈی کا آئمنٹائن

کبھی یوں بھی آئیں کے رو برو!

جدید دور کی مارکیٹنگ کے
ٹیکنیکوں سرمدعلی!

مہنگائی اور بیرون گاری!

ربات کھڑے جاؤ!



Cold Cream
Dry Skin Care



Moisture Lock Formula
Nourishes Dry Skin and Dull Skin
Vitamin C Enriched Hydrating Cream
Suitable for All Skin Types



www.lasaniindustries.com



نام بھی لئاں

خوش ذائقہ Orange Taste کے ساتھ

ڈاٹ میکسو
سیرپ

بدھضمی، گیس اور نظام ہضم کی اصلاح کے لئے

تم اپنی بچوں کی لئے وہ رجھن، غذا کھلی کر بولنے کے طرزی استعمال کریں۔ میٹھ روزہ، قرب ۲۷ الگز، درج آری۔

کامیابی



قارئین! اے پی ان ایں کے جزا
سیکرٹری سرمدلی کے بارے میں عام
راہے ہے کہ انہوں نے جہاں
اوروں کو تقدیر فراہم کی وہاں وہ اپنی
اخباری اور شعبہ کی بنیاد کے درمیان
گمراہ کی حدود کا
محبت، اخوت، بھائی چارے اور جس
یقین نہیں کیا
جاستا۔ بیہاں یہ
صرف پاکستان ہی نہیں دنیا بھر کی اخباری صفت کو مین الاقوامی شعبہ پر
ایک بڑے نام کے طور پر لیا جاتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ بہت
سے ہوں میں ایک ذہن ایسا بھی ہوتا ہے جو سب کو
ساتھ لے کر چلا ہے اور ان کے پارے میں کہوں
کہ وہ ایک ایسی ماں ہیں جنہوں نے اپنی چادر
کے چھاؤں تک سب بچوں کو اکھا کر رکھا ہے تو
بے جائے ہو گا۔ اے پی ان ایں آن چہاں
اپنے وجود میں جو روشن پبلک اور جس دیے کی او
اندھروں میں روشنی کیے ہوئے ہے اس کی
بیانی سرمدلی کا وہ شاندار کردار ہے جو
بیشتر اپنی ایں ایسی تاریخ میں شاندار
الغماز میں کھلا اور پڑھا جائے گا۔

ایک کامیاب انسان، ایک کامیاب زندگی
کا سیکھی راز ہے کہ اپنی ذات کی قدر کر سرمدلی
نے اپنی ذات کو بیک، جیساور اپنی ایں ایسیں میں
اس قدر سو رکھا ہے کہ تینوں میں سے اگر سرمدلی کو تھاں
دوں تو پھر یہ نام اپنی روانی میں اور جو رکھتے
ہیں۔ بیہاں اس حقیقت کو بھی مفہوم رکھتے
ہیں کہ سرمدلی اسی

جدید دور کی مارکیٹنگ کے ٹائیکون مسرمدلی!

**صدر APNS نے ہمیشہ اخبار اور
اشتہاری کمپنیوں کے درمیان
بھائی چارے کی فضاظاً قائم کی
بین الاقوامی افق پر ان
کا نام سرفہرست ہے!**



جواہر سرمدلی نے خود کو دعویٰ کرنے کی وجہے احمد و راستوں پر ڈال لیا
اور 1987ء سے 1993ء تک IAL-SAATCHI & SAATCHI نوکر
ایم و رائٹر گنگ میں ایک بڑا ادارہ غمارت کے طور پر کمزی نظر آتی ہے
اور اس کی تباہوں میں اس طرح کی پہنچ کاری کردی اپنی ہے کہ آنے والی
صدی میں ایزی سیلز کا ایک سروس کے عہدے کو میور کرنا۔ اور اس کو ایک
بڑے مقام پر لے جانے کے بعد انہوں نے بیک گروپ کے روح وہاں
میگلیل الرحمن کی خواہیں پر روزہ نام بیک گروپ کو 1994ء میں بطور چیف
کی شاندار قائم رہا۔ اسے کہا دار وہار ہے کہ آئینے اپنی ایں حکومتی اور
پارکنگ اداروں میں بہت سی شاندار غمارت کے طور پر کمزی نظر آتی ہے
اور اس کی تباہوں میں اس طرح کی پہنچ کاری کردی اپنی ہے کہ آنے والی
صدی میں بھی یہ غمارت اور ٹکارا پھر اپنی رہنے کی اور جو رکھتے
سرمدلی کا خاصاً ہے۔ شہر لاہور سے طلاق رکھنے والے سرمدلی نے اپنی ابتدائی
تعیین کی تھیں۔ مکمل میں محل کی، وہ جہاں اپنے والدین کے خدمت گزار

**مارکیٹنگ کے روشن بدے، رو یہ
بدے، اس بناء پر ان کو 2013ء میں ان
50 نامور شخصیات میں کمردا کر دیا گیا جنہوں
نے اپنے اپنے ملک میں شاندار خدمات
سراجام دیں اور وہ قابل ذمہ رکھائے**

**زمانہ طالب علمی میں ذہن سوچ کے
سامنہ آگے بڑھنے کا عزم کر کچے تھے
1974ء سے 1976ء تک اپنی کلاس میں
نمایاں پوزیشن پر رہے کاغذ سے یونورسٹی تک
کامیابی کے سلسلوں کو برقرار رکھا**



کامیاب
میں بھی
خبرت کی
تصویر میں
سامنے
آتے رہے
جیں۔
خوبصورت
تعلیم کو انہوں
نے ہر ایک کے
ساتھ جوڑ رکھا
ساتھ جوڑ رکھا

شنبیاً میں سرمدلی کا نام آنکھ ایک پاکستان کے لیے
ایک بڑا اعزاز ہے۔ اس کے ساتھ ماتھاں کی سرگرمیاں اور محنت نے ان کو
آل پاکستان نہوں بھیز سوسائٹی میں APNS میں 2007ء، میں وہ
طریقے سے آگتا رہ کیا اور جس طرح اس کی تصوری ثقیلی کی اور ان اداروں کو
ایک بیانیں میں شامل کیا۔ اسے کوئی کام کا نہ ہوتا ہے کہ وہ کام کا نہ ہوتے ہوئے بھی سب
کے ہو گے۔ پھر ایک بیکشی ایک پوچھنے تھیں کہ مارکیٹنگ کے تھے دروازے
کھول دیے۔ ان کے بارے میں یہ بات بھی ہری سادق اتفاق ہوتی ہے کہ
جہاں بھی گئے، وہاں پر چھڑائے
ان کے بہت سے کاموں نے درسے اپنی اداروں کو بھی بھی رائیں
دیں اور انہوں نے بھی انہماً وہی اپنائے صرف چھڑنے تھے۔ یہاں
اس بات کو تقویت ملتی ہے کہ سرمدلی نے پاکستان میں مارکیٹنگ کے بیول
اور ایڈیور ناٹر گنگ میں پہلوں اور مجہوں کے بھی ہے۔ جس چدیدیت کی طریقہ ڈالی
ہے یا آئے اسے لوگوں اور اداروں کے لیے مشعل راہ ہیں۔

☆☆☆



گیا۔ بھی
نہیں کامیابی کا
سلام آگے بڑھتا ہے۔
ان کی دن رات کی کوششوں
وزیراعظم
محنت، لگن اور مارکیٹنگ میں
فرس آف اولیٹسٹ پارٹنریشن میں 2009ء میں رکن بنے۔ 1999ء
میں مارکیٹنگ ایکسپریس ایوارڈ میڈیا جو مارکیٹنگ ایسوسی ایشن ورلڈ کپ بریز
گروپ نے 2009ء میں دیا۔ 2000ء میں ایشن بریز لیڈر شپ
ایوارڈ اپنے نام کیا۔ جس وہ شاندار خدمات جو سرمدلی نے سراجام دیں
ہے، پر حکومت پاکستان نے ان کو پاکستان کے تسری بڑے ایوارڈ
ایوارڈ اپنے نام کیا۔ جس وہ شاندار خدمات جو سرمدلی کا آپ نے پانی اپنی زندگی میں
جو سوچا کی خیال کر رکھا۔
سرمدلی کی یہ خوش تھی ہے کہ جہاں وہ بیک اور جو کے لیے اعزاز کا
خدمات سراجام دیں اور وہ جو کوئی پاکستانی میں دوں کو
ستارہ امتیاز نے فراز ویلڈن سرمدلی کا آپ نے پانی اپنی زندگی میں
کر رکھا گیا جنہوں نے اپنے
اپنے ملک میں شاندار
خدمات سراجام دیں اور وہ
قابل ذمہ رکھا۔
ولہ مارکیٹنگ کا نکریں کی
ہے لیک وہ در جب میں بیک لاہور میں لکھت تھا، ملازمتی اور ایک بیدر
جب وہ اپنے

ذین ترین
شخصیات میں سرمدلی کا نام آنکھ ایک پاکستان کے لیے
ایک بڑا اعزاز ہے۔ اس کے ساتھ ماتھاں کی سرگرمیاں اور محنت نے ان کو
آل پاکستان نہوں بھیز سوسائٹی میں APNS میں 2007ء، میں وہ
جوانہ تکریزی نے 2009ء میں وہ جزو کمزی نظری ہے۔ پھر 2010ء،
2013ء، بیک اور پھر 2015ء، 2016ء، بیک اور 2017ء، 2018ء، بیک صدر
رہے 2013ء، 2014ء، 2015ء، 2016ء، 2017ء، 2018ء، بیک صدر
ان کے لیے بہت بڑا اعزاز تھا اور پھر 2016ء سے 2017ء، بیک صدر
بنے۔ ان خدمات کے عوام، 2007ء، 2012ء، اسٹریٹ
ایم و ناٹر گنگ ایسوسی ایشن پاکستان پر چھڑ کے صدر اور کن گول بڑا آف
ڈائریکٹر ہے۔ اس کے ملادہ مجہوں نے بھی انہماً وہی اپنائے صرف چھڑنے تھے۔ یہاں
اس بات کو تقویت ملتی ہے کہ سرمدلی نے پاکستان میں مارکیٹنگ کے بیول
اور ایڈیور ناٹر گنگ میں پہلوں اور مجہوں کے بھی ہے۔ جس چدیدیت کی طریقہ ڈالی
ہے یا آئے اسے لوگوں اور اداروں کے لیے مشعل راہ ہیں۔

اولادوں میں شمار ہوتے ہیں وہاں زمانہ طالب علمی میں ہی ایک ذہن سوچ
کے ساتھ آگے سے آگے بڑھنے کا عزم کر کچے تھے 1974ء سے
اگر کوئی ذہنی تکریز مارکیٹنگ نہ مدد کیا اور پھر 2006ء میں بیک ذہنی
مارکیٹ اور ایڈیور ناٹر گنگ بن گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ 1999ء میں
مارکیٹ ایسوسی ایشن آف پاکستان بورڈ کے صدر پہنچا۔ WWWf.pw کے
مبر بنے۔ 2000ء میں ایشن بریز لیڈر شپ کا گرلس کا ایوارڈ دیا

A portrait of Ayesha Tirmizi, a woman with dark hair and glasses, wearing a white shirt. She is looking directly at the camera with a neutral expression.

**جسٹ عاشرے ملک کو عدالتی بھائی کی تحریک
کے بعد 27 مارچ 2012 کو لاہور ہائیکورٹ
کا حجت مقرر کیا گیا اس پرسوں کے بعد لاہور ہائیکورٹ
میں کسی خاتون وکیل کا بطور حجت تقریبہ**

کے لیے بھوں کی تقریب کے پار سے میں پار بھائی کمپنی کے سامنے رکھا
جائے گا۔ جوڑ پہلی بیٹھن آف پا کستان کا اجلاس گزشتہ دلوں چیف جسٹس
آف پا کستان جسٹس گلزار احمدی سربراہی میں ہوا۔ اس اجلاس کا ایک کھاتی
ایجمنٹ اتحاد جو بک جسٹس عائشہ ملک کی پرمکم کورٹ کاچی قیمتات کرنے سے
متعلق تھی۔ جسٹس عائشہ ملک کا نام و مدرسی مرتبہ کیجئیں کے سامنے رکھا گیا
تھا۔ ان کا نام چیف جسٹس
گلزار احمد نے تجویز کیا
تھا۔ کیہن کے پانچ
اکان نے جسٹس عائشہ
ملک کی پرمکم کورٹ
میں تعیناتی کی
حاجیات اور
چار نے
حیالات
کی۔ چیف
جسٹس
گلزار
احمد
جسٹس
 عمر



جسٹس عائشہ اے ملک

نارت خبدلگی!

جس عاش اے ملک کے مقابل فیصلوں میں بھی شہر کی فکار خواتین کے عناصر کے طبقہ کے بارے میں فیصلہ بہت نمایاں ہے۔ شریف گلی میں شاگردنوں کی جوئی پہاڑ کے علاقے رحم بارخان تکلی سے روکے کا فیصلہ بھی ان کے مشور فیصلوں میں سے ایک ہے۔ ان کی شادی بھی لاکائی کے پیش اور قانون والی ہمایوں احسان سے ہوئی اور ان کے تین بچے ہیں۔ پر یہ کوئٹہ کا حق منفرد ہونے کے بعد جس عاش اے ملک کی میرا بدھہ میں تین بچے سن کی تو سعی وجہاتی گی۔ پہلے بچوں ہی وہ جون 2028 کو ریاستہ بہمن تھیں اپنے 2031 میں ریاستہ ہوں گی۔ اس تو سعی سے پر یہ کوئٹہ کی حق جس عاش اے ملک اپنی ریاستہ سے ایک سال پہلے یقینی پاکستان بن سکتی ہے جو ایک مفتراء غرض ہو گا۔

سال کی مدت پوری ہونے کے بعد ان کی جگہ پر یہ کوٹ کے ربانیہ زخم
سرد جمال عینی کو بیش کارکن متبرکی گیا ہے۔ جملیں ربانیہ زخم جمال
عینی کی بطور کی جزوی پیش تینیں میتھلیں متعلق حکومت اور دکانیں ہے
وہی کر رہی حکم کی کمیش کی نئی رنگی ان کے موقف کی تائید کریں
گے جس سے گورت باری سوی ایشن کے صدر اسن بنوں کے طبق
وکالیں جلس مانش ملک کے طلاق فیضیں ایں اور بلکہ قائد حظیں
چاہیں کہ شیخان کے اصول کو دفتر کرکے ہوئے سخت ترین لمحے پر یہ
کوٹ میں اقامت کیا جائے۔ تاہم اچلاس کے روزی لایور ہائی کوٹ
بادنے جو نیز جوں کو سریم کوٹ میں اقامت کرنے کے معاطے کو پر یہ
کوٹ میں پہنچنے کی درد دیا ہے۔ درخواست میں پاسند گئی کوئی کہے کہ جب
تک جو پیش نیز کے قاعد و شواطیں (ربڑ) گئیں ہیں یعنی اس وقت تک

خطاب بندیاں، جنگل سرمه جالوں عینیٰ و مزید قانون اور ادارتی جریل
نے تعمیقی کی رہائیت کی۔ واضح ہے کہ پیر پیر کوئٹہ آف پاکستان میں
آج تک کوئی خاتون قتل تھیں نہیں ہوئیں۔ لگنہ برس بھی جنگل
کا شکل کام کی طبقہ ہوا تھا، ہم پوچھ لیں گے اچلاں میں جو ڈیشل
کیٹھن کے ارکان کے چار چار دوست برادر ہونے کی وجہ سے ان کی
تفہیمیں کیا تھیں۔

نہیں ہو گئی۔
پاکستان پر اکول سیست ملک بھر کی دکان خدمتوں کا ایک حصہ
جس نے اکٹھ ملک کی بلوپر پر یہ کورٹ خی
نامزدگی کو اسپیارانی کے
اصول کی
خلاف

باستطاع

اداکارہ ماری دا علی نے توے کی دبائی میں پی اُنی میں اداکاری شروع کی۔ اپنے ساتوں لے رنگ کی جھدے سے دوسروں سے مختلف نظر آتی تھیں۔ ماری دا علی کو لے کر پی کی می پر ایک ٹیکی پیچے گلا کے ہم سے بھی نظر کیا گیا۔ جس میں ان کے ساتوں لے رنگ کو ہم یہ گمرا کیا گیا تھا۔

حمد و رام نے بھی لکھ بچک ماریا وہ اعلیٰ کے ساتھی ہی تیر پر یہ شروع کیا۔ ان کی شخصیت کا ایک پہلو ان کا سانو لا رنگ بھی رہا ہے۔ آج ان دونوں اور کاروں کو دیکھیں تو شاید بکھر نہیں ہو جاتا کہ ان کی رنگت بھی سانوںی

بھی رہی ہو گی۔ ادا کاروں کی بات ایک طرف میرے آپ بھی بہت سے عام لوگ بھی شنید رکنٹ کو حضرت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ میرے مشاہدے میں ایسے بہت سے لوگ (یعنی خواصیں) چیزیں جو پہچانوں پر

صرف اس پر رنگ کرتے ہیں کہ ان کی
رنگت کتنی تھی ہے۔ ان سے پوچھیں کہ کیا وہ
غیر رنگ کو سانوں پر ترجیح دے رہے ہیں تو
اس پر غوری اتفاق کروں گے کہ وہ میرے ہی
لئے ایک دوسرے کو رنگ "ساف" کرنے¹
کے مٹوں پر بھی دیباڑوں ہو جاتے ہیں۔

پاکستان، بھارت، پاکستان، میانمار، ایشانیا،

محال ہی نہ ہے، یہاں اور دیگر ملکوں اور یونیورسٹیوں کے طبقات دنیا
کرنی بڑے کاروباروں میں سے ایک ہے۔

بھر میں صرف رنگ گورا کرنے والی پروگرامز
 (اس میں میک اپ پروگرامز شامل نہیں) کی
 گلوبل مارکیٹ 16رب ڈالر کی رہی جو
 2027ء تک تقریباً 19رب ڈالر ہو جائے

ل- مارکٹ سیرچ کرنے والی بعض کمپنیاں
یعنی 12 ارب اور پہنچ 24 ارب ڈالر میں

لکھی ہیں۔ اس حوالے سے پاکستان کے
بارے میں خاص ذیماً موجود نہیں (دوسرے
بیان سے شہروں کی طرح)، لیکن اگرچہ اس

میں رنگ گورا کرنے والی کریموں کی مارکیٹ
ویچیں تو 2019، میں اس مارکیٹ کا سائز

3000 روپے تا جو 2023ء میں
5000 کروڑ تک جائے کامکان ہے۔
سوال یہ ہے سائزی رنگت سے گوری

رُنگت کا ایسا جوون آیا کہاں سے؟
عالمی پس مظفریں دھیصیں تو مورخین کے
مظاہر، قبیل مصہد، مدنیں لالہ کا تجھے والے

لکھن میں سڑاک اور پریمیان کی ریویوں
میں رنگ صاف کرنے والے طریقتوں کا ذکر
ملتا ہے جن میں پارہ استعمال کیا جاتا تھا۔ میں

ہیوسوی روم کے ایک صنعتی بخششی دی ایلڈر
ذکر کرتے ہیں جنہیں خواتین اپنا رنگ گورا
(Pliny the Elder) ایسے پودوں کا

کرنے کے لیے استعمال کرتی گیں۔ پہنچنی
وی ایڈر نے پہلی صدی عیسوی میں

اساں پوچھ دیا اف پچھ اسکی رسپب دیا جا۔ اسے ملا دید بھٹاکیں
مکل لارجھ اوکے پارے میں مشور ہے کہ وہ اپنے پڑھے کو سفیر رکھئے
کے لیے پارے اور سرکے سے بنا مخلوق استعمال کرنی چاہیں جو دھیرے
دھیرے ان کی سوت کا سبب بھی نہیں تاہم کوئی رنگت کے رچان کو اصل

بڑھا وادیاں اپنی نظام نے دیا۔
برطانیہ نے کالا، فرانس نے میہے جیسے گھری رجت والے مکبوں پر قبضہ کیا وہ خلیفہ آج بھی رنگ صاف کرنے والی پرو انس کی بڑی ماں کیس میں شدید ہو گئے ہیں اور وہ آپو اپنی نظام کا محکم صدیقہ قام کی بڑی کاری نظریتی کو گوری رجت والے لوگوں کو خدا نے دوسروں سے برتر بنایا ہے اور دنیا پر حکومت کرنا کا حق ہے۔
گودوں نے بندوں میں اپنے ایک آئندہ آئندہ اُن کے

عالی پس مظہر میں دیکھیں تو
مورخین کے مطابق قدیم مصر، روم اور
پندران کی تحریروں میں رنگ صاف کرنے
والے طریقوں کا ذکر ملتا ہے جن میں
بازہ استعمال کیا جاتا تھا

ل جیے کوئی نہ اور طاقت کی علامت بھی نہیں۔ خود گورے بھی صاف
ت والے ہندوستانیوں کو اپنے ہاں توکریوں کے لیے ترجیح دیجئے

A woman with long brown hair and a white flower in her hair, looking down at a jar of cream.

اہم باتیں ہے کہ آئندگی پر اسلام کے مقابلے پر اخلاقی پرواز کی پرواز کی رائج میں سکن و اسٹاک کی پرواز کش موجوں میں جن کی پیٹاں پر دفعہ کھانا کیا ہے کہ یہ اسٹاک کریم ہے۔ مگر 2020ء میں امریکہ میں سیندھ پولیس الگاروں نے یاد قام شہری چارج طور پر لے کر قاتل کے دوران گاہ پر کار مار دیا۔ اسی پیرا اڑوں اُن پر امریکہ میں احتجاج شروع ہوا جو بعد ازاں امریکی تاریخ کے سب سے بڑے احتجاج قرار پائے۔ سماں سپتامبر ۲۰۰۱ء میں ایسا احتشام کے بعد میں پیش کیا یعنی یورپ نے اپنی پرواز کسٹم فلائر ایڈن اوولی کریم (جنہوں نوں اسلام میں 80 فیصد مارکیٹ شیرنگ کرتی ہے) کا نام بد کر گلو بینڈ اوولی رکھ دیا۔

ای طرح میں الاؤری برائے ای L'oreal تھے
بھی اپنی رائے کیتھیں میں "گوری"، "ساف" اور
"نکھری" جیسے الفاظ کو تھم کرے کا اعلان کیا۔
پاکستان میں سماں کی صورت حال کا جائزہ دیں تو تم بھی
اپنے ہمارے ملک سے مختلف نہیں۔ اندر چھوڑتے
جگہ نہ سے لے کر شیو زیستی میں اور سوش میڈیا پر، ایسیں
بھی آپ کو خاص طور پر خوش تھیں میں سانوںی
رگت نظر ہیں آئے کی۔ کئے کوہم "گورے اور
کالے" میں کوئی فرق نہیں کرتے، لیکن ای وی پر مارٹنکھ شور ہوں یا رات
کے ڈارے، ای وی پر نظر آتے والی ہر شخصیت آپ کو خیز رنگ میں ہی
تھے۔ جی کہ وہ شخصیات بھی جو چند سال پہلے تک سانوںی ہوا کرتی
تھیں۔

اگرچہ ماہرہ خان، عائشہ عمر اور دیگر شورخیں میں نے رنگ گوار کرنے والی کمپینی پر ڈوموت کرنے سے انکار کیا ہے۔ پونیرٹی آف کیلیجور نیا سان فرانسلوئیں ارفاٰ کے ماہرین نے خالی ٹھیکن سے پہ چالایا ہے کہ گہری رنگت وابی جلد گوری کے مقابلے میں زیادہ مضبوط اور سخت ہوتی ہے۔ کہری رنگت میں سورج کی لقصان دہ المراواںک شعاعوں کا مقابلہ کرنے کی زیادہ طاقت ہوتی ہے جبکہ سید جلد ایسا نہیں کر سکتی۔

نگت گوری کرنے کا ایک اور محکم ایمیر اور خوشحال ظریف آنماجی ہے کیونکہ اس سے مقامی لوگوں میں اپنی نگت شدید کرنے کی ضرورت کا ایجنسی ایک زیادہ وقت تک ایک اندھر گزارستے ہیں جس سے ان کی رنگت اسکا سبب ہے اور اس کا اثر اسکے قرب سے رہیں اور خوشحالی کے منے موقوعوں

<p>اٹھٹھنگت جو نڑے لے کر نہیں جو نڑے اور سو شل میڈیا، کمیں بھی آپ کو خاص طور پر خواتین میں سانوںی رنگت نظر نہیں آئے گی، کہنے کو ہم "گورے اور کالے میں کوئی فرق نہیں کرتے</p>	<p>رنگت گوری کرنے کا ایک اور محرك امیر اور خوشحال نظر آتا بھی ہے کیونکہ امیر لوگ زیادہ وقت گھر کے اندر گزارتے ہیں جس سے ان کی رنگت سورج کی گرمی سے متاثر نہیں ہوتی</p>
--	--

ENCOUNTER COP

اپنکے قتل کی واردات سیست 18 و مگر تین دارواں میں ملوث تھی۔ 3 فوری 1994 کو برازیل کا سان میں اسپکر عابدہ کرنے والے علم رہنمای طفیل پورہ بڑی کے مجری دوست اسد پر پوشیدھی متعالیہ میں مار دیا۔ طبلاء سیاست کے 12 ائم کو اسدا پوش اور آنا نویکا شرط عامل پڑھ پوری کے مجری باروں میں ہوتا رہا۔ ایم اے ادکان کے قریب اکٹھی میں اسکے لیکی میں مشتمل درجہ بندی کی ووت کی بھیجن گئی۔

23 فروری 1995 کو یاں گلکوت میں قبیلہ نام کے حامل ڈاکو چاغ بانی کو پولیس مقابلے میں مار دیا گیا۔ یہ اپنے پولیس کی جانب سے یوں رپورٹ ہوا کہ یاں گلکوت سے پندھان کوہمند و درملا دادی لئک کی پڑی پر رات سمازے گیارہ بجے عجین مقدمات میں ملوث و خطرناک ڈاکوؤں نے شہری معراج اور اس کے ساتھی محتفہ کو گن پا اکتھ پر روک لیا اور گھر کیا، اتفاقی اور گزاری تھیں کہ کروز آیا دی طرفہ فراہم کی گئی تھیں اور اسی طرفہ یونیورسٹی کا بھرپور انجینئرنگ، زبانی، اسلامیات اور

مکالمہ مارا گیا؟

سر بردار ہے۔ سچے اخال سے ہی جو۔ سب ہماری سری سے اسی۔ اس کے روپ پر رکابی اور فائزگ بڑھ ہو گئی جس پر جوانی فائزگ کے نتیجے میں جانش پولی اور اس کا ساتھی اکرم بلاک ہو گئے۔ 8-5-1995ء۔
کروز پل پر بائیک کے مرکزی ہیزل سیکریٹری شیف احمد کے بیٹے توین احمد کے قتل کے مقدمے میں گرفتار ہام، ایاز اور ناصر راجح رڈو کے دریافت میں جعلی پوچش مقابلے میں مار دیے گئے۔ 25-5-1995ء کے روز سابق

طلاب علم رہنمای کو سوچئے کچھے مخصوصے کے
تحت جعلی پیاس مقابلہ میں باراں کر دیا گیا۔
عاظف پیر بدھی ۶ روز کے جسمانی ریمانڈ پر صدر
دہنچان پیاس کے پاس تھا اور اسی ریمانڈ کے
دوران اس کاموارے عدالت سن لیا گیا۔

کمپ اپریل 1995 کو ایک اور طالب علم رہنمائی جعلی پولیس متابلے میں بلاست کا دن تھا اچھے پولیس کے ائس ائج اور افغان سندھ وی ائس نبی اچھے ملک صیبیں اوسیں پیاں ماؤں ہاؤں میکارا شاداں نوکے ملاٹے میں کرکت ہاؤس کے قریب کیناں روڈ پر معروف فوج ادا کارا ہوئی انہ کے

**صوبائی حکومتوں کا پولیس پر پریشر ہوتا ہے
جرائم کی روک تھام کیلئے بھتہ مافیا، نارگست کلرکو
اڑادیا جائے کیونکہ جیل سے باہر آنے کے بعد
وہ دوبارہ جرائم کی دنیا میں قدم رکھ لیتے ہیں**

دوسرا سماں طالب علم رہنما نامہ پاپا اور اس کے ساتھی فاروق حیدر عرف بوئی کو جعلی پولیس مقابله میں بلاک کر دیا، 1995 میں لاہور میں مختلف مقامات پر پلیس ڈریجمنوں کو کوٹل کر کے کوڑیاں جھینچتے والے ملبوک کو گرفتار کرنے کے طبقہ پولیس مقابله میں پارکر دیا گیا۔ 20 جون 1996 کو سرگودھا روپر فیصل آپا پولیس نے 13

ایا کہ مارا جائے والا بہت خطرناک ڈاکو تھا۔ پھر بجزیل موئی خان کے دور میں تمام رہنماؤں کی فہرست تیار کی گئی جس کے بعد کمپ اور جعلی پولیس مقابلوں میں مارا دیا گیا۔ 27 اکتوبر 1991ء کو کامنڈو میم اور مولانا علی احمد اختر، مفتاح احمد و مقتدی سعید

21-22 جون 1995ء، وہ میں دوسرے بار پس اپنے
بیان مار دیا گیا۔ جو پھر کی طرف سے مددی صدیق ان کی ایک بیوی کو کسی سیاستی اخواز کر کے
بھور لے کے تھے۔ ایسی بیوی آئی اے۔ اگلے اخوازورڈی ایسی بیوی خفقت جھٹنے
ایسا بیانی بھائی کو کلامِ سلم کو پس انکار کر کے اخواز اڑا ہے تھے کہ راتے میں
پہلی بیوی میں خوبی اور ای اٹھا میں خرمِ سلم کے دوسرا تھیوں مٹاہے اور شیرنے
کیلیم کو پہلی بیوی کا سر پہلی بیوی انکار کروں کے ساتھ ان کا قریباً یخچ
مختصر تقابلہ ہوا۔ دونوں طرف اپنے فارغ تکمیلی میں سلم اور مٹاہے مار کے
وزران کا سماں شیعہ فراہم ہو گیا۔

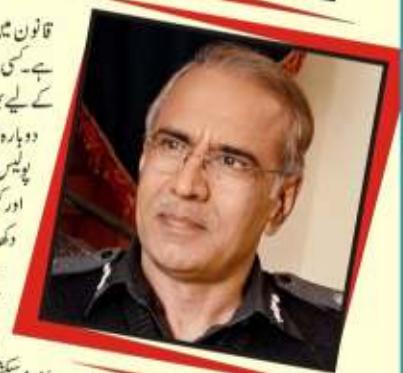
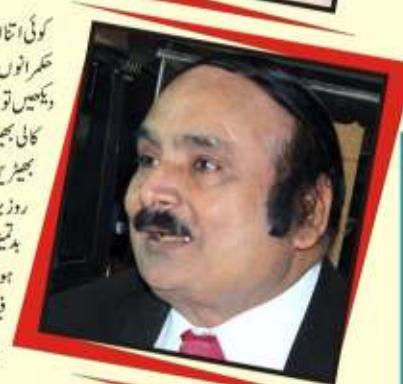
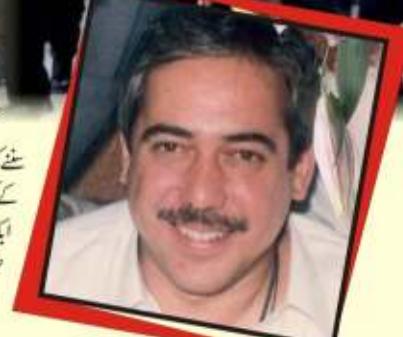
تاتا کے بعد اس پولیس تھوپور وہ طارق سلم مودوگر کے پولیس ایکاروان کے لیے کیش اخراج بدلک ان کو ترقی دیتے کا بھی اعلان کیا۔ 3 اپریل 1992ء کو کرن ناؤں میں یک ایسا پولیس مقابلہ ہوا جس میں وہ طرف فائز نگ پولیس اور چند طریمان کے مابین

کریشن 7 دہائیوں سے پنجاب پولیس کے اور ہے شاہزادہ امانت اور کامیابی
شہ کولیمیں اور ہے شاہزادہ امانت گی کمیں۔ پولیس مقابلوں کی کمی اور اس
کے کرواروں کو دیکھا جائے تو اس پر کمی کتابیں جائیں۔ تاہمے بان
ایک ایسا تفتیح ہے کہ آج پولیس نظام کو ایسے دھال، یا کچھ کر عدالت کی
ضرورت کی جو حصی کی جانے گی۔ ائے تو کوئی تکوئی جعلی پولیس مقابلوں

اخبارات کی زندگی بنا لے۔ یہ کہا تو کوئی کہانی ملٹے، اس کے پھیلے
بھی پولیس خود کرنی رہی تھیں بدلتی یہ ہے کہ بماری سے است کا کردار بھی
نہ اتنا اچھا نہیں رہا۔ ان کا بیویوں میں بیٹھ سایا شداؤں کے مانگی آئے اور بعض
راقوں نے اسی پیداواروں کو راستے سے بٹالیا۔ مگر پولیس کی اندرودی سرکاریں
تین تو پچھوڑی اپنی نظر آئے۔ عرصہ دراز سے منے میں آ رہے ہے مگر پولیس کی
کامیابی نہیں کر سکی۔ اسی نتیجے میں اپنی خوبی، اپنی اتفاق، اپنے کام کا
کام کر کے اپنے کام کا انتہا کر دیا۔

ن۔ یہ وہی نیز سوئی چیزوں اسیں پہنچ دے رہا تھا۔ اس کی بھروسہ کوں ہے، پہلیں کی ناک تھے مثلاً کا کار بار، جرائم کی شر میں روز بروز اضافی، سرعام رشت وصول کرنے، قاتلے میں آنے والے سماں سے بندھتی اور دردی نہ ہونا، افران کی کلی پکھڑیوں کے خڑخاہ میں گیر آنے ہونا، جرم کا زبردست اعتراض کرنا، پہنچانے کا نہ کرنا اور عدالتی فصلہ آنے سے قبل اسی کی طرف کو جان سے مار دینا ہے عرفِ عام میں ”جھلی پوپس متابلہ“ کہا جاتا ہے۔ آخر یہ پوپس متابلہ کرنے کی ضرورت ہے کیوں چیز آتی ہے تو اس کی ایک وجہات ہیں یہ چیز ہمارے ہاں نہ رہی، عدالتی فضولوں میں تاخیر اور پیسے کے علی بوتے پر اضاف کا حصہ۔ کسی حد تک سوہا بیکوئتی کا بھی پوپس پر پیش رہتا ہے کہ جرم کی روک تھام لیے جسکے اثر نارک کفر کو ادا کر جائے کیونکہ جیسے کہ بآہ نے کے بعد وہ پوپس متابلوں میں اپنکے سے مکار ایس ایسی اور ذہنی آنکھ نہ کھل لیتے ہیں۔ اب یہ جان کر جم ان وہ لوگے کہ جھلی پوپس متابلوں میں اپنکے سے مکار ایس ایسی اور ذہنی آنکھ نہ کھل نے حصہ لیا اور کسی افسرو تھے بھی یہ نہیں جھلی پوپس متابلوں میں نہیاں کا کرکوگی وکھانے پر جھکاتے پر موشن ہمیں گئی۔

قانون جعل پولیس مقابله کو قلی کہتا ہے، قانون کی کتاب میں درج تحریرات پاکستان کی دفعہ 99 کے مطابق اگر کوئی قانونی کرنی ہے تو طاقت اُن استعمال کریں کہ معمولی زندگی کیا جائے جعلی پولیس مقابلوں کے لئے سیکشن 100 کا "پولیس مقابله کش" کے نام سے جانا جاتا ہے اور اسی طرز پولیس مقابلوں کی ایف آئی آر میں یہ لکھ دیا جاتا ہے کہ خلافت خواهی اُن کے ملزم پارٹی سے سرکاری اسلو سے فائز گی جس میں وہ مارے گے۔ کہا جاتا ہے جعلی پولیس مقابلوں کی روایت ساینس ور ایلی پیچاہ میں اور اُن ریٹیف کے دور میں لاہور کے ایسیں پلی رینا میتوں نے اُنیں نے طالب علم برہمنارانہ خدماء کو دریائے راوی کے کنارے میں جعلی پولیس مقابله میں پار کرو کر جعلی مقابلوں کی نیزیدگی اور پھر اس کی جزوی میں انکو اُنیزی کے دوران گوہوں سے ملی بھاٹ کر کے کیس اپنے حق میں کروا لیا پھر اُن ریٹیف عرف اچھو، رشید عرف شیدی اور بالا کا ذی جیسے اور دو کوہیں میں نہ کروا لیں کہا جو اسی سے پولیس مقابلوں میں ہلاک کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا جب میان شہزاد شریف وزیر اعلیٰ نے انہیں نے پولیس کو دوست کر دی، مکنی، انور اور جامنگ کی روک تھام کے لئے لیے کوئی وینڈ دیا جس کے بعد سے زادہ جعلی پولیس بیان کے دور میں کیے گے۔ لاہور میں پہلا جعلی پولیس مقابله اُن میں کھیا کا





ابی کی داستان یہ ہے کہ آئی اے ماں ناؤں کے وہی ایس پی
س کے اپکرنیش نے قل کی 23وارد اتوں سیت 60 سے زائد
س میں ابھی خطرہ ک ملزم رضا عرف اگی شاہ کو گین ناؤں میں
کے قریب پار کر دیا۔

نومبر 2006ء کو لاہور کے ملکیتے شامدرہ میں سائیں

3 نومبر 2006ء کو لاہور کے علاقے شاہدیرہ میں سابق سماں ریٹائرڈ ہارڈ کے بھائی افضل ہارڈ کے گھر ڈیکھنی کے لام میں مر جان بست کو پولیس مقابلے میں مار دیا گیا۔ 2007ء میں سابق سطح آف پاکستان چیئرمین پولیس مقابلے میں اس خودکش پر قرار ہوئے۔ 15 مارچ 2008ء کو اپنے زمانہ اسلام اسپا بسا کو ایک اخراج کار جعلی پولیس مقابلے میں مار دیا گیا۔ 15 مارچ 2009ء کو کوئی سورہ لاہور پولیس کے انسپکٹر راشد امین بست اور دو ہی انسپکٹریں پولیس مقابلے میں دیکھ لے کر اسکوں کے ہمراہ اقبال ہاؤس میں اپنے پولیس مقابلے کی جس تقریب میں اگلے بیٹھ یہ دعویٰ کیا کہ 6 فروری 2009ء کو جنگ میں واقع ای ایک ای کا لوئی میں گئے۔ 6 جون 2009ء کو جنگ میں واقع ای ایک ای کا لوئی میں اس ادارے کے رہنما کو افسروں کو کرنے والے تینوں ہلاکوں کو پولیس مقابلے میں ہلاک کر دیا۔ 13 جون 2010ء کو کوت لکھتے میں تینیں بست کو دوں دھماکے ایسے جعلی پولیس مقابلے میں مار دیا گیا کے لئے رات کا تھا دیکھی دی کیا۔ 17 جون 2012ء کو بھی آئی اے

ان پر یعنی پس لاؤ رہو کے ذی ایس نبی امیر طبری فاروق اور سب اپنکا کرم لے اسلام
جن ملکتے میں ایک سب اپنکا نوجوہ بھی کے کل میں ملوٹ وہ بھائیوں سمیت
ن کو جعل پولیس متابیلے میں باہا کر دی۔ 8 مئی 2013 کو کاباد میں کراچی
پولیس کے حفاظ کار پارک میں، درست گردی اور دیکھنے کی
اس ملوٹ بابا لالا گروپ کے تین افراد کو گھر کے اندر نہیں
میں ہلاک کر دیا گیا۔ 13 فروری 2014ء میں قائد امن اختری
کی ایسا اہم ہو ہو پولیس نے ایک ایسا متابیلہ کر دیا کہ جس پولیس
ریحان اور اس کے ساتھیوں یعنی الرحمان، خالد شہزاد اور احمد کو
متقابلہ میں ہلاک کر دیا گیا۔ 29 جولائی 2015ء کو مظفر جڑحیں
بھر ملزم اسحاق کو اس کے دو میڈن اور 10 ساتھیوں سمیت
اس میں ہلاک کر دیا گیا۔
11 اکتوبر 2016ء کو روات کے اندر یعنی میٹ شیپ بورڈ میں قصل آمادہ

لے افراد کے لئے کامیابی تھا۔
1 فروری 2000ء کو شاپنگ پالیس کے اینس ایچ اور یاپ شاہ نے
ایسی کے نزدیک ایک جعلی پالیس مقابلے میں 3 نوجوان خادم، طالب
علم کو بلاک کر دیا۔ 2 تیر 2001ء کو لاہور میں ہی آئی کیفت پالیس
نے کے رہائشی عہداً امن عرف گورنر اکوشاد پاٹھ میں ایک رہائی پالیس
س بلاک کر دیا۔ 14 مئی 2002ء کو کالعدم عظیم کے رہائی سراہ کو
4 ساتھیوں سمتی وہاڑی میں
ایک پالیس مقابلہ شاہ مار دیا
گیا۔ 5 جولائی
2002ء کو شاہ کوت میں
ایک نوجوان منظور عرف
کا کو کو چک
کا ایک
88

ڈیکھے ہے
جعلی پولیس
مقابلے میں
بلاک کر دیا
گیا۔
4 فروری 2003 کو
سیالکوٹ
میں تھاں

سے لہوڑ کے دو سختیاری ملزمان اظہم چنانا درا کبریٰ برف پکو کپلیس
پا پار کر دیا۔ 6 اگست 2004ء کو تاریخ رواں میں فتح احمد یاد کے گاؤں میں
زمان نے ذی پی اوتارروہاں طبیب حیدر گولاک کر جیا جس پر ڈی آئی تی

کرو یا۔ 16 فروری 1997 کو پورے بھجپ میں دہشت کی عالمت سمجھے اور عین جرائم کی 50 وارہ اتوں سیست کی افراط کے قل میں ملوث معروف اجریتی قاتل ناپ تاں شہن اشتبہاری ملزم عبدالجید عرف بخواہ ملنا یا علاقے غیر جمروہ میں طلبی خود فورس کے باقیوں مقابله میں مار گیا۔ 18 آرچ 1997 کو پاکستان کے سب سے بڑے اور عین الاقوامی شہرت یافت اداکار سلطان راتھی کے قل میں ملوث ملزم ساجد عرف ساجد کا نام تینوں مقابله میں مار دیا گیا۔

3 فروری 1998 کو جراواں کیاں میں ایک اپنے پس متابلہ ہوا جس میں خدا کے طزم مظہر کو گئے بھائی، ایک امریکی سماجی اور ایک دوست سیست بھائی پولس متابلے میں مارڈی گیا۔ 6 مارچ 1998 کو گھر میں پچھڑی شیعیت حسین اور پچھڑی پری اُلیٰ کے لذن پچھڑی شیعی اُلیٰ کے بھائی اور بھنوئی سیست 3 افراد کے قتل میں ملوث طزم گوگاٹ پوری کوچی پولس متابلے میں ہلاک کروایا گیا۔ 27 اپریل 1998 کی سچے نیزہ زار کے علاوہ میں ایک پولس متابلے میں 5 افراد عمدراً رُوف، وکر، طاری، ریاض اور عابد

**مholmad مارٹن کے دوران بیگنا ہوں سے لیکر
وارد اتیں کرنے والوں کی داستانیں**



چہ بھری اولیک میلی پولس مقابلے میں بلاک کر دیا گی۔ 30 ستمبر 1998 کو تھا۔ نشتر کا لوٹی کے حلاطے رہی تا لے کے قربی وزیر اعظم پاکستان نواز شریف کے مقابلے میں پار کر دیا گی۔ 6 اگست 2004 کو اتنا رہا۔ عسحد جو بلکہ کوئی آئی تھی کرن جادہ شیخ سے گائیں ہوں۔ میں ان کی لیندی کو درج کر دی جسے حسنه والے اشتخاری طرز میں تھے۔

3 فروری 1994ء کو ایکٹر عابد یا کرنے

**عاطف چودھری کے جگہ دوست اسد پرنس کو
اعلیٰ مقابله میں بار دیا اسد پرنس اور آغا نو پیدا شمار
عاطف چودھری کے جگہ باروں میں ہوتا تھا**

جعی پولیس مقابلوں کی روایت نواز شریف

کے دور میں لاہور کے ایس ایس بی رانا مقبول۔
ڈالی انہوں نے طالب علم رہنمara انضیاء کو پولیس
مقابلے میں بار کرو اکر جعلی مقابلوں کی پتیا درکی

وبلزمون کو جعلی پولیس مقابلے میں مار دیا گیا۔ 2 جنوری 1999 کو اچھرہ میں ناپ ٹھین خیالی اور شیق بہا کے ایک اور سماجی 27 مقدمات میں مطلوب منافڑا شاد کو سمجھی جعلی پولیس مقابلے میں بلاک کر دیا گیا تھے صرف تین روز تھیں تھی اسی آئندے پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ 8 جنوری 1999 کو گوجرانوالا میں ایک ایسا پولیس

نام بھی لشافت
معيار بھی لشافت



ادھر ادھر کی باتوں میں نہ آؤ
صرف لشافت کا

لوت سیاہ + ملٹھی

ہی لے کر آؤ



Silver Metalize Box

خریدتے وقت
پوک پر
دیکھ لیں۔

Shrink Label

C.R No. 24432
T.M No. [277568]
[518537]

تمام دوائیں پکول کی پکانے سے درجگیں۔
فروارک لیکل پر دی اگئی ہدایات کے طبق استعمال کریں۔
میویت زیادہ خراب ہو تو اکثر سے درج گئیں۔



کبھی یوں بھی آ میرے رو برو



کبھی سچا لوں تجھ کو آنکھوں میں
کبھی آنکھوں سے پڑھا کروں
کبھی چوم لوں تیرے ہاتھوں کو
کبھی تیرے دل میں بسا کروں

کبھی یوں بھی آ میرے رو برو
تجھے پاس پا کے رو پڑوں میں
مجھے منزل عشق پہ ہو یقین
تجھے دھڑکنوں میں سنا کروں



sundaymag@naibaat.com

اندر میڈیٹ کے اجتماعات سے فارغ ہوا تو اپنے تایا ابوحیی شیر ساچد صاحب (اللہ اگلی غرداز کرے) کی بیچ میں روزانہ رات کو پیشہ میر امشک بن گیا اس مشک کے لیلی دریں پر جو جیس کھنلوں میں سے تقریباً کوئی چودہ ٹنچ خربوں کے چیلی چاکتے ہیں وہاں پر جو کر روزانہ کوئی دوست نہیں تھا ایک نیز قلن مہماں میری زندگی کے ایام کا ایک حصہ بتا چاکیا۔

جیسے اختری نیٹ کی تیاری کے میں پاکستان کی سیاست کو متاثر دیکھنا چاکیا یہ جمہوریت ایسے بیسے گرفتے ہیں جس جمہوریت کو آج میں بھی تینے کے ان پر ہکاد کچھ رہا ہوں تو اسی دوہزار کے دوست پر اور میرے والد محترم (اللہ اگلی بھی سوت و تدریسی کے لیے ہم تیاری کرو) میر پر یونورائی آف سائنس ایڈنچن اولی میں انجمنی گی کا واگلے کر انجمنی ہوتا ہے پر جو میرے دل میں سیاست کی انجمنی گی پہلی بھی تھی اس کا کیا؟

بے جاؤ کو جا کر "میری خواہش تو پوری ہو گئی تھیں والد صاحب دل سے خوش نہ ہوئے۔

اس دن میری صحافت کی پڑھائی کا آغاز ہوا۔ آغاز تو اس دن سے ہی

پہلا دھوکا تب لگا جب یہم سلیمان دیکھی کے

22 سال محنت کرنے والے انسان کے پاس

کیا یہم تھی؟ جو کہتا تھا ایسی یہم لے کر آؤں گا

کہ آپ سب دیکھ کر حیران رہ جائیں گے

وہ کیا جس دن میں نے نیز جو نکل کر کچھ اپنا معمول ہالا جایہ میری زندگی کے فخر یا امام تھے جن دنوں میں اپنی صحافت کی پڑھائی اور سعائی بنتے کی تکام کو کشش کر رہا تھا۔ ان دنوں عمران خان جو جاتی ہے تھے وہ اکوں کے دلوں میں گرفتار ہیں جس

خیر میں اپنے

ایک پاکستان کی بات کرے تھے وہ جمہوریت کی بھاولی کی بات کر رہے تھے کہ ذکر کے ذکر کیش پر کوئی بھی اعلان نہیں کیا تھی؟ جو کہتا تھا ایسی یہم لے کر آؤں گا اپنے اعلان کیا اور لوگوں سے بھی دل سے ٹپٹے کا کہا اور یہم اور مری دفعہ اپنے آپ کی تھیں اس کیم سب دیکھ کر حیران رہ جائیں گے اور بھی اعلان کے کوئی کیا تھا کہ میں پاکستان سے سا اور با تھیں یاد کر کے لوگوں کو کہتا ہے اس کا ایک کوئی کوئی تحریک کا اور میں سچے کرے کے لوگوں کو کہتا ہے اس کا ایک کوئی کوئی تحریک کرنا چاہیے کہ اگر اس کیم نے ملک تھی کہنا کہیں جو لارڈ میں تھے تو پہلے یہ سوئے ہوئے جمہوریت نہیں پاٹھا تھا تھی۔

کرتے کرتے 2018ء کے ایک نزویک آگئے خان صاحب سلم لیک ان، پاکستان ہیٹھیز پارٹی اور دوسرے چیلنجے والا دفعہ ہے یہ میں کوئی کوئی پارٹی میں شامل کرے گئے آگھوں پر بندگی میں ان بندوں کو دیکھ کر کیکن رہا تھا اور کوئی رکھا تھا کہ خان صاحب یہم سلیمان کے مابر ہیں وہ جانتے ہیں کہ میدان میں کھلاڑیوں کو اتار کر ان پاڈنگ، ریٹک اور فیلڈنگ کے سے

جب خان صاحب نے کہا کہ یہ زدن لئے والا انسان ایک ٹائم لیڈر ہوتا ہے دنیا کے عظیم لیڈرز میں سے

یہ یہ زدن لیے خان صاحب کے لئے یہ باتیں تھوڑی تھیں کہ انہوں نے نہیں مندیا کی مثال بھی دے دی۔ ابھی ذہن میں سے "ہم شفعت پر گئی ہے" نہیں لکھتا تھا کہ اگر یہ بھی کہتے گے کہ "کہا مزہ دیا تھا میں لیے" ہم آرام اے۔

تمیر ادھوکا خان صاحب کی حکومت کے تین سالوں بعد یہ جس صاحب کی بھاعت 2018ء کے ایک نیٹ کے پاس سے کی شدت ابھی بھی دل میں بھی بخمار محسوس ہوتی ہے جس کی وجہ خان صاحب کا رہا اور اس کے لیے اپنے کو فیکن چھوڑ دیں گے یہ سب کچھ تو از شریف اور ہیٹھیز پارٹی کی حکومتوں کا عذاب ہے جو تم بھگت رہے ہیں۔

محنت شرمندگی محسوس ہوئی جب گلی کے موڑ پر کریانے کی دکان پر پیٹھنے والا دفعہ ہے ہم مولوی کے نام سے پکارتے ہیں جو میرے ہر آنے جانے پر کہتا تھا "ہم شفعت پر گئی ہے"

ان سب کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ جو میں نے خان صاحب کو سپورٹ کیا وہ میری زندگی کے فیری اور اساتھے دن سخنے کی تھیں اور جو اپنے بھی جنہیں میں بھی نہیں بھولوں گا کیونکہ میں پاکستان کی تہذیب کی پورٹ کیا کیا چاہئے خان صاحب وہ ذکر کے پاکستان کو بدلتا ہوا یہی کو سپورٹ کیا کیا آئن میں بھکتا ہوں کہ شاید۔ میں عمران خان کی سپورٹ نہ کرتا! مجھے یہ دن یہ باتیں سننے کو نہ پہنچتی۔ تجدیلی کی باتیں کر رہے تھے وہ دنیس اپ والا تھا اس کی سر پر بندیوں میں بے

ایک دھمکی اور خریز پیشکش

کے کاش

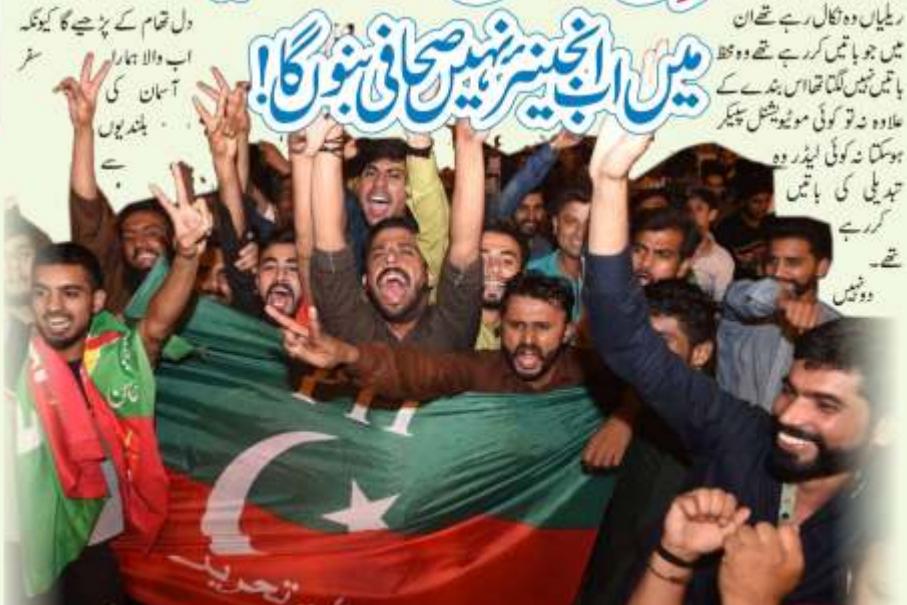
عمران خان کو وٹ دیتا!

میں انجینئر نہیں صفائی بخواں!

مشکل کو مخفی کو نہ کر سکا اور دن بدن میراولی ساخت، صحافت اور پاکستانی جمہوریت کی جانب ہڑھنے کا اور ایک دن ایسا آیا کہ میں فیصلہ کر دیا تھا کہ ان لوگوں کی طرح تینی دین میں یہ کر حکومت کے ایادوں اور حکومت کے کارندوں کی باتیں کرنی ہیں لیکن اس فیصلے کا کسی کے ساتھ ذکر نہ کیا اور ایک دن ایسا بھی آیا کہ مجھے اختری نیٹ کے لیے میر پر جانا پڑا۔ "مرنا" کیا کرتا اور الگ ہرم کی بات کو بھی دنیا نہ کہا۔ لیکن دل میں خان بیٹھا تھا کہ اپنی رسائی حکومت کے ایادوں

انٹری نیٹ کیلئے میر پور جانا پڑا "مرتا کیا نہ کرتا والد محترم کی بات نہیں سکا" لیکن دل میں خان لیا کہ اپنی رسائی حکومت کے ایادوں تک پہنچانی ہے جا ہے دنیا سے لڑنا پڑتا جائے

لک پہنچانی ہے پہاڑے اس کے لیے دنیا سے لڑنا پڑتا جائے۔ انٹری نیٹ کے نتیجے میں نہ لیں پہلی فہرست میں ایسا نام دیکھ سکا اور نہ ہی دوسری اور تیسری میں، اختری اندر خوش ہوا جانیں والد صاحب کو تیارا تو وہ ناراض ہو گے اور کہتے گے کہ کیا ہوا اگر میر ہر پنام نہیں کا سماں پر کی جسے بات کہ کہ انہوں نے میری دیکھ دی کیا کہ تینیں آخر میں دل پڑا کہ نہیں میں انجینئر ہیں بلکہ ایک صحافی ہوں گا۔ یہ بات سن کے دو، مبتدا شروع ہو گئے اور کہتے گے یہ یہ تو فوں والا کام ہے جس میں تو جائے کا کہ رہا ہے خود میری زندگی کا پہلا دن تھا۔ جس دن میں اپنے پاپ کے کی جیز کی ضمکی اور آخیر میری دھن پر پری ہوئی لیکن میرے والد مجھے تھوڑے سے ناراض ہو گئے اور میرے سامنے پیسے پیچک کر کہتے گے "یہ لوگوں کا



**پاکستان میں کرونا کے انسانوں پر اشاعت کم
اور انسانی معاملات پر بہت زیادہ نظر آتے
ہیں کرونا کی وجہ سے لاک ڈاؤن نے ترقی پذیر
ممالک پر گھرے اشاعت چھوڑے ہیں**



کریمیوں کو بھی فروغ دیا ہے۔ لاک ڈاؤن کے باعث گروں میں رہنے سے ہمارے شے اور تعلقات مختبوط ہوئے ہیں۔
تلوں کے درمیان احساس بھی اور ہم اپنی میں اضافہ کرے۔ لاک ڈاؤن تک کہ سے لوگوں نے قاتع ندی سے گزار کرنا سیکھا ہے۔ آسانٹوں کو چھوڑ رکھنے والیات کی طرف ہے۔ ہر زبان و اثنان سے پکوہ بھر جائیں یہاں ترقی ہے کرونا اپنی لاک ڈاؤن کے بعد بھی ایمید سے خالی سس ہے دھاکے کے دنبا کرونا چکل سے لگ کر 2022 بر روش سنال ہو۔

☆☆☆☆

کم اور انسانی معاملات پر اثرات بہت زیادہ ظریحے ہیں۔ کوڈا کی وجہ
سے لاک واؤن نے پاکستان میں ترقی پر یونک پر اچانک گھرے اثرات
چھوڑے ہیں۔

فیضان ارشد

2022ء کرونا کو بھکارے گا!

مترادف ساختا، تیزی ملک میکنی اور آشیا ضرور
غیرب آدمی کے لیے اگر کرنا شکل ہو گیا ہے
کرونا کا دوسرا بڑا ہمارے تعینی نام
رنٹ اور بچاؤ کو اگلی کاموں میں ہاتھان

ہمارے حاضرے کے قدرتی خوشیاں ہیں جو اس کو خیر مزبور یا ہے
تکریز ہیتے ہیں۔ پاکستان دنیا کی پانچ سو بڑی آبادی ہے تکریز کیسے میں
کستان دنیا بھر میں بہت بچکے ہے۔ پاکستان میں کرونا کے ان اتوں پر
اثرات

وائز کا آغاز بھیں کے شہر وہاں سے ہوا، اور اسکے بعد یہ ہے کہ یہ وائز ایک لیب تحریک کے مگر جانے کی پیشاد پر وہ وہ میں آیا ہے اور وہ اپنے طور پر جو ہوا میں خارج کیا گیا ہے۔ جیسے ڈھنڈیں
وائز



بھائی اور ہم، اُنکی میں اضافی
ہوا ہے۔ اسکے ڈاؤن ہی کے
چہے سے لوگوں نے قاتع
پسندی سے گرا کرنا شکھا
ہے۔ آسانیوں کو چھوڑ
کر ضروریات کی طرف
اوٹے ہیں۔ ہر
آریاں، واقع انسان
میں کچھ بہتر یا بیبا
کرتی ہے کہ دن کا اپنی
ہولناک چاہی کے
باوجود بھی امید سے خالی
شہیں ہے جسے کہ دنیا کردا
کے چکل سے لٹکے اور
ایک رہن سال ہو۔
☆☆☆☆

A horizontal strip containing three small, blurry photographs of a landscape, likely a coastal or marsh area, showing water and vegetation.

STUDY IN CANADA STUDY IN CANADA STUDY IN CANADA

DUAL CITIZENSHIP ALLOWED

STUDY + WORK + LIVE

کینڈنیشن پریمیرس ایجنسی کے پڑائیں مدد ہوں گے

پاکستانی طلباء و طالبات کو کینیڈا میں خوش آمدید کرتے ہیں۔
کانکلیئر سوسائٹیز سینیئر

Congratulations! to our student who
got his Canada student visa without
IELTS through REGAL INTERNATIONAL.

Application Form For Boys & Girls (2022)

Name: _____

Gender: Male Female D.O.B.: _____

Qualification: _____

Course: _____

Mob / Tel: _____

Home Address: _____

Student's Sig.: _____

COMPLETE YOUR APPLICATION FORM & SEND IT TO OUR ADMISSION OFFICE IN PAKISTAN

N STUDY IN CANADA STUDY IN CANADA STUDY IN CANADA

28597818833

GOLDEN CHANCE **A New Year** **A New Future**

STUDY IN CANADA

Start The New Year With New Goals

کینیڈا میں دوران تعلیم پارٹ نائم جاب اور تعلیم مکمل ہونے پر کینیڈا میگریشن مستقل ہائش اختیار کرنے کی سہولت میز ک انتظامیت، بچپن زماں سڑک پاس طلباء و طالبات سے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

WHY CANADA ?

- ▶ Affordable tuition fees & living cost.
- ▶ Up to 3 years stay back options.
- ▶ Opportunity to apply for PR.
- ▶ High admission success rate.
- ▶ Globally recognized degrees.
- ▶ Living standards among the highest in the world.

Undergraduate & postgraduate programs

- ▶ Hospitality Management
- ▶ Tourism & Hotel Management
- ▶ Culinary Arts, Commercial Cookery
- ▶ Information Technology
- ▶ Business Management
- ▶ Accounting & Finance
- ▶ Community Service
- ▶ Art & Music
- ▶ Engineering
- ▶ English Language (ELICOS)

درخواست فارم
عن کرنے کے لئے
کامیابی

- (I) واحد قرار (اصل یا دو کامیابی) کرنے کے لئے۔
- (II) تعلیم اسٹاد کی خدمت کی کے اہم پڑھنے والک پاک یا خود آکر برداشت بخ کروں گے۔
- (III) خدمت فرم کرنے کی احتیاج 21 تک پیدا ہوئے 55 بیسے کے تھریکی گی ہے۔
- (IV) نشان کی خدمت، پہنچنے کا خدمت، پہنچنے کے اہم پڑھنے والی درخواستیں ناقابل قبول ہو گی۔

جزئی اطلاعات پرے پاکستان سے طلباء و طالبات مدد و رخواست فرم کے اہم امور یعنی افس میں عنصر مانگے۔ ایک سے رائیگیری جاتے والی درخواستیں ناقابل قبول ہو گی۔

کافی یونیورسٹی کی طرف سے جن طلباء و طالبات کو میراث میں سیکھ کیا جائے گا ان کو بذریعہ فون یا میل پر اطلاع دی جائے گی۔

21 جنوری 2022ء، بروز جمعہ

NO IELTS

REGAL INTERNATIONAL COLLEGE
6 - Huma Block, Main Boulevard, Allama Iqbal Town, Lahore.
Tel: 042 37810025-26 UAN: 03-111-668-886

مٹور سے اور تانے اس سوچ اور خیال کوڑاں کے ٹھانے بلکہ دور بھک
بھکا دینے میں بہت موثر ہلت ہوتے ہیں۔ ہمارے علمگ میں س

ماری آبادی 22 کروڑ ہے لیکن
وسائل 10 کروڑ کے جتنے ہیں 10 سال
پہلے ایک کمانے والا تھا اور 3 کمانے والے
تھے توہاں آج 5 کمانے والے ہیں لیکن
کمانے والا پہلی ایک بھی ہے

ہر شاہ، تواب اور راستے میں اگر کسی نے پکھا اپنا سڑر دکھ دیا تو جس سے ان کا پکھا بن جائے۔ لیکن اگر کسی نے پکھا دیا کہ اتنی بچوئی تو کریم لرجح ہوتا آخوند پر کیا ہوگا۔ کبھی منہ پھٹا کیس کے اس لیے بس عزت کی خاطر ہم اپنی زندگی برہاد کر دیتے ہیں۔



مہنگائی اور بیرونی!

رباکتھے جاوائی؟

محمد بنیان حیدر

بی وزگاری اور مہنگائی ایک دوسرے کے ساتھ ٹسلک ہیں۔ یہ بات
کچھ کی ہے کہ جب کسی معاشرے میں یہ وزگاری ہوئی تو اس معاشرے
میں مہنگائی لازماً ہے مگر یہ مطابق بی وزگاری کی ایک انتہا ہے جو اسے
معاشرے میں ایک اپنی پلٹکس ہے کہ تم نے چھوپی تو کوئی نہیں کر سکتے۔ ہم
میں پیش روں باخوجان کی بہت عمدہ اور پرانا ساسنگ لوگوں کی حاشی میں
رہتے ہیں جو اپنی باتیں بھی پہنچانے کے لیے اس بات کو ظراحت ادا کر جاتے ہیں کہ
کہن، تھم ایک اصل خدا ہی خدا ہیں کہ کرتے کہ ایک ایسی بیچ کو چھوڑ جائے
یہ جو نہیں میرے ہوتی ہے۔ احمدزادہ، سعید، اے یار خوب، خوب، دیکھو اور ان کو
پہنچنے کی کوشش کرو میں اس سب میں کوئی وہ سب ظراحت ادا نہ ہو جائے جو
تمہیں میرے ہے۔ کامیابی کی بیچ حاضر چڑھو چکن سیو حصہ دیوں یہ ریگی پر
پاؤں رکھتے کی کوشش نہ کرو دن غالب گان ہے کہ کر جاؤ گے اور پھر جعلی
سرگی کے قابل نہیں رہو گے۔

گسی ایک پیچ کی خلاش میں خود کو آگے بڑھتے میں مت رکوکا، اچھا مقام اور توکری کی خلاش پر جان چبٹ کئے وہ مقام یا توکری نالہ ناجاہے تھے تک کوئی اور توکری چارہ رکھو خود کو بیکار مت رکھو ورنہ تمہارے ہمراز کوئی لگ سکتا۔ کسی نے کیا غوب کیا کہ، ادا، ادا ٹھیں سکتے تو چماکو، ہم اسکے میں کوئی تو چلو، میں ٹھیں سکتے تو ریگدھن رکو ٹھیں ورنہ تمہارے اور مردے میں کوئی فرق نہیں رہ جائے گا۔ ہماری آپادی 22 کروڑ ہے لیکن وہاںکی شاندار اب بھی 10 کروڑ کے بتیں ہیں اگر کی گھر میں 10 سال پہلے ایک کائنے والا تھا اور 3 کھانے والے تھے تو مابا آن 5 کھانے والے ہیں یعنی کائنے

Hair & Fair

Natural Amla Hair Oil

سونیک ڈائیجیٹل ڈرائیور، 1990ء

هاربیزشیمپو

حکیم محمد سعید (مرحوم) یاپی ہمدرد نے 12 اکتوبر 1997ء شیلشن ہوٹل
کراچی میں **Horbees** شیخوپورہ کوئٹہ کا اوارڈ عطا کیا

چی پاک ینگورہ سوات 0946-728898

Rs. 130/-

مزاح کارنگار کے انگانگ میں رچا بسا ہوا تھا

روپ دھارنا اور مٹھا سکارنگ کی ہمین ناس کی فطرت تھی

ایشیا میں پڑھتا تھا۔ روپیجھ کے سب سے محترم اداکار دلپ کمار بھی ان کے مذہبوں میں شامل تھے۔ دلپ کمار کا ہمین اختر کا درج ہونا ان کے لئے کسی مستحکم ایجاد سے کم نہیں۔ دلپ کمار کا تعلق اہلین فلم اند سٹری کی وومنز جریجن سے تھا۔ ان کے بعد باہی وہ کی پہلی وومنز اور تیسری جریجن میں رائج کردار، رشی پور اور زینہ پور شامل رہے۔ کمی میں اختر کے فیلم رہے۔ شاہ رشی خان، سلمان خان اور عاصم خان تھے جو اپنے ٹانک ایڈیو ویڈیو میں اپنے اختر کا درج ہوا تھا۔ اس کے باعث کراچی میں ایک جوں سال کا میئرین کو اختر کو پہنچوٹت قرار دیا۔ عاصم خان نے ہمین میں ایک پاکستانی وفد سے کہا کہ وہ میں اختر کے پرستار ہیں۔ ایک عرصے اٹھا میں دکھائے جائے والا فیڈیو ڈرامہ "کل شرما" میں اصل میں میں اختر کا درج ہے۔

پل شرما کا ہمین اختر کے اس میں ہمین اختر بھرپریف اور امان اور امام اور اسے ڈرامے کی کمی سے کمیں اختر کا درج ہاں کر دیا۔

26 نومبر 1964 کو پولی وی لائچی ہوا تو محیب اور ریڈیو کے فنکاروں نے اس میں میڈیم کی طرف رجوع کیا۔ خالد عباس ذار اس وقت تک مسینہ اپ کامیڈی میں ایک ممتاز نام تھے۔ غیاثی الدین شاہ دنوں کراچی سے ہوا تھا جس میں پیغمبر مہماں کے ساتھ بوجیٹ شادت کوئی اپنے فن کے انتہا کا موقع دیا جاتا تھا۔ شو میں غزل کا نایاب فریبہ خاتم کے سامنے خالد عباس ذار کو لاہور سے ڈوت دی گئی۔ انہوں نے تباہی پر 1967ء کی بات ہے۔ میں لاہور میں ہاونڈیہ کا ایک بھیل کر رہا تھا جس کے باعث کراچی جاہاں ٹکل تھا۔ غیاثی الدین شاہ کی نیم کوئی میں نے ہدود دیا کہ آپ کراچی میں جوں سال کا میئرین کو موقع دیں جو ہیچا شو کے میاپ پر لاہور اتھے گا۔ خالد عباس ذار نے تباہی پر سمیت دگر شامل رہے۔ سیکٹ اور اکار خالد عباس ذار کا ہمین اختر کے ہارے کہتا ہے۔ میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔

میں اختر اسے کہتا ہے۔



2021ء میں شادی کرنے والے شوہزادے کے جوڑے لے جائیں گے! لے جائیں گے! دل والے دہنیا لے جائیں گے!!!



میاں خان نے 2021ء کے اداکارہ سہاہی ایزو نے بھی 2021ء میں شادی کی تھی ان کی شادی 8 جنوری 2021ء میں شادی کر کے اپنی زندگی بھی مکمل کر لی ہے۔ وہ سری طرف اس وقت پاکستان شوہزادے کی شادی کا شدہ فنکاروں کی تعداد زیادہ اور نوادروں کی کم ہے۔ زیادہ تر کامیاب اور سرپرست آئے والے فنکاروں کی شادی جیس اور اپنی کامیاب ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں۔ گزشتہ سال شادی شدہ کا لیبل گلوائے والے فنکاروں میں اچھے خاکے تام شاہل ہیں۔ 2021ء میں شادی کرنے والی معروف اداکاراؤں میں سب سے پہلا نام اداکارہ ویز بان نادی خان کا آتا ہے جنہوں نے گزشتہ 2021ء میں 17 بھی کوشادی کر لی تھی، غصیٰ علی نے اپنی شادی کی خرسوٹل میڈیا پر شیئر کی تھی، ان کی شادی بھی نہایت سادگی سے ہوئی تھی۔ پاکستان کی اہم ترین اداکارہ رحمت اجل نے بھی 2021ء کے مارچ کے میئن میں 6 مارچ کو شادی کی تھی۔ اداکارہ ایک بیان میں کہا کہ یہ محترمہ وہ سری شادی ہے۔ پاکستان یعنی وطن کو اپنی سینئری